سوال

(107)جسے سورہ فاتحہ پڑھنے کے بارے میں شک ہو تو اس کی نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نماز پڑھتے ہوئے یہ بھول جاتا ہوں کہ میں نے سورہ فاتحہ پڑھی ہے یا نہیں تو کیا اس کی وجہ سے سجدہ سہو کرنا ہوگا؟ سجدہ سہو میں کیا پڑھنا چاہیئے؟ جب ظن غالب یہ ہو کہ سورہ فاتحہ پڑھ لی ہے تو کیا پھر بھی سجدہ سہو کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب منفرد یا امام کو فاتحہ پڑھنے کے بارے میں شک ہو تو وہ رکوع سے پہلے فاتحہ پڑھ لے، اس صورت میں سجدہ سہو نہیں ہوگا اور اگر یہ شک نماز سے فراغت کے بعد ہو تو اس کی طرف التفات نہیں کیا جائے گا اور نماز صحیح ہوگی، سجدہ سہو میں بھی وہی دعا اور ذکر مثلا (سبحان ربی الاعلی) ہے جو سجدہ نماز میں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص242

محدث فتویٰ